اتوار 5 دسمبر، 2021

مضمون۔ خدا واحد وجہ اور خالق

سنہری متن: امثال 3 باب 19 آیت

’’خداوند نے حکمت سے زمین کی بنیاد ڈالی اور فہم سے آسمان کو قائم کیا۔‘‘

جوابی مطالعہ: زبور 95: 1 تا 6 آیات

1۔ آؤ ہم خداوند کے حضور نغمہ سرائی کریں! اپنی چٹان کے سامنے خوشی سے للکاریں۔

2۔ شکر کرتے ہوئے اُس کے حضور حاضر ہوں۔ مزمور گاتے ہوئے اُس کے آگے خوشی سے للکاریں۔

3۔ کیونکہ خداوند خدائے عظیم ہے۔ اور سب الٰہوں پر شاہِ عظیم ہے۔

4۔ زمین کے گہراؤ اُس کے قبضہ میں ہیں پہاڑوں کی چوٹیاں بھی اُسی کی ہیں۔

5۔ سمندر اُس کا ہے۔ اُسی نے اُس کو بنایا۔ اور اُس کے ہاتھوں نے خشکی کو بھی تیار کیا۔

6۔ آؤ ہم جھکیں اور سجدہ کریں! اور اپنے خالقِ خداوند کے حضور گھٹنے ٹیکیں۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ’’سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ‘‘ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

درسی وعظ

بائبل میں سے

1۔ پیدائش 1 باب 1، 3 تا 5 (تا پہلا)، 6، 8 (تا پہلا)، 9، 10، 26، 27، 31 (تا پہلا) آیات

1۔ خدا نے ابتدا میں زمین و آسمان کو پیدا کیا۔

3۔ اور خدا نے کہا کہ روشنی ہو جا اور روشنی ہو گئی۔

4۔ اور خدا نے کہا کہ روشنی اچھی ہے اور خدا نے روشنی کو تاریکی سے جدا کیا۔

5۔ اور خدا نے روشنی کو دن کہا اور تاریکی کو رات۔

6۔ اور خدا نے کہا کہ پانیوں کے درمیان فضا ہو تا کہ پانی پانی سے جدا ہو جائے۔

8۔ اور خدا نے فضا کو آسمان کہا۔

9۔ خدا نے کہا کہ آسمان کے نیچے کا پانی ایک جگہ جمع ہو کر خشکی نظر آئے اور ایسا ہی ہوا۔

10۔ اور خدا نے خشکی کو زمین کہا اور جو پانی جمع ہو گیا تھا اُس کو سمندر اور خدا نے دیکھا کہ اچھا ہے۔

26۔ پھر خدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت اور اپنی شبیہ پر بنائیں اور وہ سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جانداروں پر جو زمین پر رینگتے ہیں اختیار رکھیں۔

27۔ اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو بنایا۔ نر و ناری اُن کو پیدا کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

31۔ اور خدا نے سب پر جو اُس نے بنایا تھا نظر کی اور دیکھا کہ بہت اچھا ہے۔

2۔ نحمیاہ 9 باب 1، 3، 6، 9، 11، 14، 15 آیات

1۔ پھر اِسی مہینے کی چوبیس تاریخ کو بنی اسرائیل روزہ رکھ کر اور ٹاٹ اوڑھ کر اور مٹی اپنے سر پر ڈال کر اکٹھے ہوئے۔

3۔ اور اُنہوں نے اپنی اپنی جگہ پر کھڑے ہو کر ایک پہر تک خداوند اپنے خدا کی شریعت کی کتاب پڑھی اور دوسرے پہر میں اقرار کر کے خداوند اپنے خدا کو سجدہ کرتے رہے۔

6۔ تُو ہی اکیلا خداوند ہے۔ تُو نے آسمان اور آسمانوں کے آسمان کو اور اُن کے سارے لشکر کو اور زمین کو اور جو کچھ اُس پر ہے سمندروں کو اور جو کچھ اُن میں ہے بنایا اور تُو اُن سب کا پروردگار ہے اور آسمان کا لشکر تجھے سجدہ کرتا ہے۔

9۔ اور تُو نے مصر میں ہمارے باپ دادا کی مصیبت پر نظر کی اور بحر قلزم کے کنارے اُن کی فریاد سنی۔

11۔ اور تُو نے اُن کے آگے سمندر کو دو حصے کیا ایسا کہ وہ سمندر کے بیچ سوکھی زمین پر ہو کر چلے اور تُو نے اُن کا پیچھا کرنے والوں کو گہراؤ میں ڈالا جیسے پتھر سمندر میں پھینکا جاتا ہے۔

14۔ اور اُن کو اپنے مقدس سبت سے واقف کیا اور اپنے بندے موسیٰ کی معرفت اُن کو احکام اور آئین اور شریعت دی۔

15۔ اور تُو نے اُن کی بھوک مٹانے کو آسمان پر سے روٹی دی اور اُن کی پیاس بجھانے کو چٹان میں سے اُن کے لئے پانی نکالا اور اُن کو فرمایا کہ وہ جا کر اُس ملک پر قبضہ کریں جسے اُن کو دینے کی تُو نے قسم کھائی تھی۔

3۔ لوقا 1 باب 5تا8، 11 (یہاں)تا13، 18تا20، 24، 25، 57، 62تا64 آیات

5۔ یہودیہ کے بادشاہ ہیرودیس کے زمانہ میں ابیاہ کے فریق میں سے زکریاہ نام ایک کاہن تھا اور اُس کی بیوی ہارون کی اولاد میں سے تھی اور اُس کا نام الیشبع تھا۔

6۔ اور وہ دونوں خدا کے حضور راستباز اور خداوند کے سب احکام و قوانین پر بے عیب چلنے والے تھے۔

7۔ اور اُن کے اولاد نہ تھی کیونکہ الیشبع بانجھ تھی اور دونوں عمر رسیدہ تھے۔

8۔ جب وہ خدا کے حضور اپنے فریق کی باری پر کہانت کا کام انجام دیتا تھا تو ایسا ہوا۔

11۔۔۔۔ خداوند کا فرشتہ خوشبو کے منبع کی داہنی طرف کھڑا ہوا اُس کو دکھائی دیا۔

12۔ اور زکریاہ دیکھ کر گھبرایا اور اُس پر دہشت چھا گئی۔

13۔ مگر فرشتے نے اُس سے کہا اے زکریاہ! خوف نہ کر کیونکہ تیری دعا سن لی گئی ہے اور تیرے لئے تیری بیوی الیشبع کے بیٹا ہوگا۔ تُو اُس کا نام یوحنا رکھنا۔

18۔ زکریاہ نے فرشتے سے کہا میں اِس بات کو کس طرح جانوں؟ کیونکہ میں بوڑھا ہوں اور میری بیوی عمر رسیدہ ہے۔

19۔ فرشتے نے جواب میں اُس سے کہا کہ میں جبرائیل ہوں جو خدا کے حضور کھڑا رہتا ہوں اور اِس لئے بھیجا گیا ہوں کہ تجھ سے کلام کروں اور تجھے اِن باتوں کی خوشخبری دوں۔

20۔ اور دیکھ جس دن تک یہ باتیں واقع نہ ہولیں تُو گونگا رہے گا۔ اور بول نہ سکے گا۔ اِس لئے کہ تُو نے میری باتوں کا جو اپنے وقت پر پوری ہوں گی یقین نہ کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کُنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

24۔ اِن دنوں کے بعد اُس کی بیوی الیشبع حاملہ ہوئی اور اُس نے پانچ مہینے تک اپنے تیئں یہ کہہ کر چھپائے رکھا کہ۔

25۔ جب خداوند نے میری رسوائی لوگوں میں سے دور کرنے کے لئے مجھ پر نظر کی اُن دنوں میں اُس نے میرے لئے ایسا کیا۔

57۔ اور الیشبع کے وضع حمل کا وقت آ پہنچا اور اُس کے بیٹا ہوا۔

62۔ اور اُنہوں نے اُس کے باپ کو اشارہ کیا کہ تُو اُس کا نام کیا رکھنا چاہتا ہے؟

63۔ اُس نے تختی منگوا کر یہ لکھا کہ اُس کا نام یوحنا ہے اور سب نے تعجب کیا۔

64۔ اُسی دم اُس کا منہ اور زبان کھل گئی اور وہ بولنے اور خدا کی حمد کرنے لگا۔

4۔ یسعیاہ 45 باب 5، 8، 12، 18 آیات

5۔ میں ہی خداوند ہوں اور کوئی نہیں میرے سوا کوئی خدا نہیں۔ میں نے تیری کمر باندھی اگرچہ تُو نے مجھے نہ پہچانا۔

8۔ اے آسمان! اوپر سے ٹپک پڑ! بادل راستبازی برسائیں۔ زمین کھل جائے اور نجات اور صداقت کا پھل لائے۔ وہ اُن کو اکٹھے اگائے۔ میں خداوند اُس کا پیدا کرنے والا ہوں۔

12۔ میں نے زمین بنائی اُس پر انسان کو پیدا کیا اور میں ہی نے آسمان کو تانا اور اُس کے سب لشکروں پر میں نے حکم کیا۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

18۔ کیونکہ خداوند جس نے آسمان پیدا کئے وہی خدا ہے۔ اُسی نے زمین بنائی اور تیار کی اُسی نے اُسے قائم کیا اُس نے اُسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اُس کو آبادی کے لئے آراستہ کیا۔ وہ یوں فرماتا ہے کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں۔

5۔ مکاشفہ 4 باب 11 آیت

11۔ اے ہمارے خداوند اور خدا تو ہی تمجید اور عزت اور قدرت کے لائق ہے کیونکہ تُو ہی نے سب چیزیں پیدا کیں اور وہ تیری ہی مرضی سے تھیں اور پیدا ہوئیں۔

سائنس اور صحت

1۔ 295:5۔8

خدا کائنات کو، بشمول انسان، خلق کرتا اور اُس پر حکومت کرتا ہے، یہ کائنات روحانی خیالات سے بھری پڑی ہے، جنہیں وہ تیار کرتا ہے، اور وہ اُس عقل کی فرمانبرداری کرتے ہیں جو انہیں بناتی ہے۔

2۔ 470:21۔28، 32۔5

خدا انسان کا خالق ہے، اور انسان کا الٰہی اصول کامل ہونے سے الٰہی خیال یا عکس یعنی انسان کامل ہی رہتا ہے۔ انسان خدا کی ہستی کا ظہور ہے۔ اگر کوئی ایسا لمحہ تھا جب انسان نے الٰہی کاملیت کا اظہار نہیں کیا تو یہ وہ لمحہ تھا جب انسان نے خدا کو ظاہر نہیں کیا، اور نتیجتاً یہ ایک ایسا وقت تھا جب الوہیت یعنی وجود غیر متوقع تھا۔

سائنس میں خدا اور انسان، الٰہی اصول اور خیال، کے تعلقات لازوال ہیں؛ اور سائنس بھول چوک جانتی ہے نہ ہم آہنگی کی جانب واپسی، لیکن یہ الٰہی ترتیب یا روحانی قانون رکھتی ہے جس میں خدا اور جو کچھ وہ خلق کرتا ہے کامل اور ابدی ہیں، جو اس کی پوری تاریخ میں غیر متغیر رہے ہیں۔

3۔ 525:22۔29

پیدائش کی سائنس میں ہم پڑھتے ہیں کہ جو کچھ اُس نے بنایا تھا اُس پر نظر کی "اور دیکھا کہ اچھا ہے۔" دوسری صورت میں جسمانی حواس یہ واضح کرتے ہیں، اگر ہم غلطی کی تاریخ کو سچائی کے ریکارڈ کی مانند توجہ دیتے ہیں، تو گناہ اور بیماری کا روحانی ریکارڈ مادی حواس کے جھوٹے نتیجے کی حمایت کرتا ہے۔ گناہ، بیماری اور موت کو حقیقت سے خالی تصور کیا جانا چاہئے جیسے کہ وہ اچھائی، یعنی خدا سے خالی ہیں۔

4۔ 332:4(باپ)۔8

الوہیت کے لئے مادر پدر نام ہے، جو اُس کی روحانی مخلوق کے ساتھ اُس کے شفیق تعلق کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ جیسا کہ رسول نے ان الفاظ میں یہ ظاہر کیا جنہیں ایک بہترین شاعر کی منظوری سے لیا گیا ہے: "اسلئے کہ ہم بھی اُس کی اولاد ہیں"۔

5۔ 583:20۔25

خالق۔ روح؛ عقل؛ ذہانت؛ ساری اچھائی اور حقیقت کے الٰہی اصول پر زور دینے والا؛ خود موجود زندگی، سچائی اور محبت؛ وہ جو کامل اور ابدی ہے؛ مادے اور بدی کا مخالف، جس کا کوئی اصول نہیں؛ خدا جس نے وہ سب کچھ بنایا جو بنایا گیا تھا اور خود کے مخالف کوئی ایٹم یا عنصر نہ بنا سکا۔

6۔ 286:16۔26

سیکسن اور بیس دیگر زبانوں میں اچھائی خدا کے لئے ایک اصطلاح ہے۔ صحائف اُس سب کو ظاہر کرتے ہیں جو اُس نے اچھا بنایا، جیسے کہ وہ خود، اصول اور خیال میں اچھا۔ اس لئے روحانی کائنات اچھی ہے، اور یہ خدا کو ویسا ہی ظاہر کرتی ہے جیسا وہ ہے۔

خدا کے خیالات کامل اور ابدی ہیں، وہ مواد اور زندگی ہیں۔ مادی اور عارضی خیالات انسانی ہیں، جن میں غلطی شامل ہوتی ہے، اور چونکہ خدا، روح ہی واحد وجہ ہے، اس لئے وہ الٰہی وجہ سے خالی ہیں۔ تو پھر عارضی اور مادی روح کی تخلیقات نہیں ہیں۔ یہ روحانی اور ابدی چیزوں کے مخالف ہونے کے علاوہ کچھ نہیں۔

7۔ 262:27۔20

فانی مخالفت کی بنیاد انسانی ابتداء کا جھوٹا فہم ہے۔ درست طور پر شروع کرنا درست طور پر آخر ہونا ہے۔ ہر وہ نظریہ جو دماغ سے شروع ہوتا دکھائی دیتا ہے غلط شروع ہوتا ہے۔ الٰہی عقل ہی وجودیت کی واحد وجہ یا اصول ہے۔ وجہ مادے میں، فانی عقل میں یا جسمانی شکل میں موجود نہیں ہے۔

بشر غرور پسند ہوتے ہیں۔ وہ خود کو آزاد کارکنان، ذاتی مصنف، کسی ایسی چیز کے بنانے والے تصور کرتے ہیں جو خدا نہ بنا سکا یا نہیں بنا سکتا۔ فانی عقل کی تخلیقات مادی ہیں۔ لافانی روحانی انسان تنہا سچائی کی تخلیق کو پیش کرتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

جب بشر اپنے وجودیت کے خیالات کو روحانی کے ساتھ جوڑتا ہے اور خدا کی مانند کام کرتا ہے، تو وہ اندھیرے میں نہیں ٹٹولے گا اور زمین کے ساتھ نہیں جڑا رہے گا کیونکہ اُس نے آسمان کا مزہ نہیں چکھا۔ جسمانی عقائد ہمیں دھوکہ دیتے ہیں۔ وہ انسان کو غیر اختیاری ریاکار بناتے ہیں جو اچھائی پیدا کرتے ہوئے بدی پیدا کرتا ہے، فضل اور خوبصورتی کا خاکہ بناتے ہوئے بدنمائی بناتا ہے، جنہیں برکت دیتا ہے انہیں وہ زخمی کر دیتا ہے۔ وہ ایک عام غلط خالق بن جاتا ہے، جو یہ مانتا ہے کہ وہ ایک نصف خدا ہے۔ اُس کی ''چھوون امید کو خاک بناتی، وہ خاک جسے ہم سب نے اپنے قدموں تلے روندا۔'' وہ شاید بائبل کی زبان میں کہے گا: ''جس نیکی کا ارادہ کرتا ہوں وہ تو نہیں کرتا، مگر جس بدی کا ارادہ نہیں کرتا وہ کر لیتا ہوں۔''

یہاں صرف ایک خالق کے علاوہ کوئی نہیں، جس نے سب کچھ خلق کیا۔

8۔ 16-27:68

کرسچن سائنس تخلیق کو نہیں بلکہ افشائی کو پیش کرتی ہے، یہ مالیکیول سے عقل تک کی مادی ترقی کو نہیں بلکہ انسان اور کائنات کے لئے الٰہی عقل کی عنایت کو ظاہر کرتی ہے۔ متناسب طور پر جب انسانی نسل ابدی کے ساتھ روابط کو ختم کر دیتی ہے، تو ہم آہنگ ہستی کو روحانی طور پر سمجھا جائے گا، اور وہ انسان ظاہر ہوگا جو زمینی نہ ہو بلکہ خدا کے ساتھ باہم ہو۔ یہ سائنسی حقیقت کہ انسان اور کائنات روح سے مرتب ہوتے ہیں، اور اسی طرح روحانی بھی ہوتے ہیں، الٰہی سائنس میں اتنی ہی مضبوط ہوتی ہے جتنا کہ یہ ثبوت ہے کہ فانی بشر صرف تبھی صحتمندی کا فہم پاتے ہیں جب وہ گناہ اور بیماری کا فہم کھو دیتے ہیں۔ یہ مانتے ہوئے کہ انسان خالق ہے بشر خدا کی تخلیق کو کبھی نہیں سمجھ سکتے۔ پہلے سے تخلیق شدہ خدا کے فرزند صرف تب اپنی پہچان پاتے ہیں جب انسان ہستی کی سچائی کو پا لیتا ہے۔ سچائی یہ ہے کہ حقیقی، مثالی انسان اسی تناسب میں ظاہر ہوتے ہیں جب جھوٹے اور مادی غائب ہوتے ہیں۔ مزید شادی نہ کرنا یا ''شادی میں دیئے'' جانا نہ ہی انسان کے تسلسل کو بند کرتا ہے اور نہ ہی خدا کے لامتناہی منصوبے میں اُس کی بڑھتی ہوئی تعداد کے فہم کو بند کرتا ہے۔ روحانی طور پر یہ سمجھنا کہ ماسوائے ایک خالق، خدا کے اور کوئی نہیں، ساری تخلیق کو ایاں کرتا، صحائف کی تصدیق کرتا، علیحدگی، یادرد اور ازلی اور کامل اور ابدی انسانیت کی شیریں یقین دہانی لاتا ہے۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

9۔ 5-27:502

تخلیقی اصول، زندگی، سچائی اور محبت، خدا ہے۔ کائنات خدا کی عکاسی کرتی ہے۔ ایک خالق اور ایک تخلیق کے سوا اور کوئی نہیں۔ یہ تخلیق روحانی خیالات اور اُن کی شناختوں کے ایاں ہونے پر مشتمل ہے، جو لامحدود عقل کے دامن سے جڑے ہیں اور ہمیشہ منعکس ہوتے ہیں۔ یہ خیالات محدود سے لامحدود تک وسیع ہیں اور بلند ترین خیالات خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں۔

روزمرہ کے فرائض

منجاب میری بیکر ایڈی

روزمرہ کی دعا

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ ہر روز یہ دعا کرے: ”تیری بادشاہی آئے؛“ الٰہی حق، زندگی اور محبت کی سلطنت مجھ میں قائم ہو، اور سب گناہ مجھ سے خارج ہو جائیں؛ اور تیرا کلام سب انسانوں کی محبت کو وافر کرے، اور اُن پر حکومت کرے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 4۔

مقاصد اور اعمال کا ایک اصول

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ”سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ“ میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔

نہ کوئی مخالفت نہ ہی کوئی محض ذاتی وابستگی مادری چرچ کے کسی رکن کے مقاصد یا اعمال پر اثر انداز ہونے چاہئیں۔ سائنس میں، صرف الٰہی محبت حکومت کرتی ہے، اور ایک مسیحی سائنسدان گناہ کو رد کرنے سے، حقیقی بھائی چارے، خیرات پسندی اور معافی سے محبت کی شیریں آسائشوں کی عکاسی کرتا ہے۔ اس چرچ کے تمام اراکین کو سب گناہوں سے، غلط قسم کی پیشن گوئیوں، منصفیوں، مذمتوں، اصلاحوں، غلط تاثرات کو لینے اور غلط متاثر ہونے سے آزاد رہنے کے لئے روزانہ خیال رکھنا چاہئے اور دعا کرنی چاہئے۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 1۔

فرض کے لئے چوکسی

اس چرچ کے ہر رکن کا یہ فرض ہے کہ وہ ہر روز جارحانہ ذہنی آراء کے خلاف خود کو تیار رکھے، اور خدا اور اپنے قائد اور انسانوں کے لئے اپنے فرائض کو نہ کبھی بھولے اور نہ کبھی نظر انداز کرے۔ اس کے کاموں کے باعث اس کا انصاف ہو گا، وہ بے قصور یا قصوار ہو گا۔

چرچ مینوئیل، آرٹیکل VIII، سیکشن 6۔

بائبل کا یہ سبق پلین فیلڈ کرسچن سائنس چرچ، آزاد کی جانب سے تیار شدہ ہے۔ یہ کنگ جیمز بائبل کی آیاتِ مقدسہ پر اور میری بیکر ایڈی کی تحریر کردہ کرسچن سائنس کی درسی کتاب، ''سائنس اور صحت آیات کی کنجی کے ساتھ'' میں سے لئے گئے لازمی تحریروں پر مشتمل ہے۔